الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے عورتوں کی امامت کروانا درست ہے اور امامت کرواتے وقت آگے کھڑی نہیں ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔ اگر عورت امامت کروائے تو وہ عورتوں کے درمیان کھڑی ہوگی اس کی دلیل بیان کرتے ہوئے امام ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

(اسی طرح عورتوں کی امامت کروانے والی کے لیے ہر حالت میں عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا مسنون ہے، کیونکہ وہ سب کی سب پردہ ہیں'' (المغنی (1/347''

امام نووی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

"سنت یہ ہے کہ عورتوں کی امام کروانے والی عورت ان کے وسط اور درمیان میں کھڑی ہوگی، اس کی دلیل سیدہ عائشہ اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے کہ انہوں نے عورتوں کی امامت کروائی اور وہ ان کے وسط میں کھڑی ہوئیں" (المجموع شرح المهذب (192/4)

اگر عورتیں نماز باجماعت ادا کریں تو ان کی امام عورت ان کے وسط میں کھڑی ہوگی، کیونکہ اس میں زیادہ ستر اور پردہ ہے، اور پھر عورت سے تو بقدر استطاعت پردہ اور ستر مطلوب ہے، اور یہ معلوم ہے کہ عورت کا عورتوں کے درمیان کھڑا ہونا ان کے سامنے کھڑا ہونے سے زیادہ پردہ اور ستر ہے اس کی دلیل عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث ہے:

"وہ دونوں جب امامت کرواتیں تو ان کی صف میں کھڑی ہوتیں"

"یہ صحابیہ کا فعل ہے، جب اس کی مخالفت میں کوئی نص نہیں تو صحیح یہی ہے کہ یہ حجت ہے، اور عورت ایک عورت کے ساتھ ہو تو وہ ایک مرد کے ساتھ کھڑا ہونے کی طرح ہی عورت کے پہلو میں کھڑی ہوگی

(الشرح الممتع لابن عثیمین (387/4)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی